سید محمد کفیل بخاری
ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' ملتان

مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب ۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ مطابق ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۵ جمعۃ المبارک کو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ خیبر پختونخواہ کے ایک زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے ان کے والد ماجد سید قدرت شاہ صاحب اپنے علاقے کے معروف زمیندار تھے لیکن علماء سے تعلق وصحبت کے فیض سے دین داری اور تقویٰ کی نعمت سے مالا مال تھے اپنے بیٹے شیر علی شاہ کو دین پڑھایا اور آخرت کا اجر عظیم کمایا مولانا شیر علی شاہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے اولین فضلاء اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے مایہ ناز شاگردوں میں سے تھے عمر عزیز کے تقریباً ساٹھ برس تفسیر وحدیث کی تدریس میں صرف کئے اور اپنی مادر علمی میں ہی شیخ الحدیث کے منصب پر فائز ہوئے وہ اعلیٰ تعلیم کے لئے مدینہ منورہ تشریف لے گئے، اور مدینہ یونیورسٹی سے تفسیر میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

منبع کمالات وحسنات

مولانا سید شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نہایت ہنس مکھ، وسیع القلب، وسیع النظر، وسیع المطالعہ مہمان نواز، متواضع، منکسر المزاج اور پیکر اخلاق تھے، وہ زبردست خطیب تھے، عربی اردو فارسی کے سینکڑوں اشعار اور اکابر کے اقوال واقعات حفظ واز بر تھے، بلاتکلف بلاتکان بولتے اور موتی رولتے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت ومحبت انہیں اپنے والد ماجد سید قدرت شاہ سے ورثہ میں ملی تھی انہوں نے اپنے زمانہ طالبعلمی میں دارالعلوم حقانیہ میں حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے ایک خطاب کو مرتب کر کے شائع کیا اور پھر اس تعلق ومحبت کو زندگی کے آخری سانس تک باقی رکھا۔

حضرت شیخ مرحوم مجلس احرار اسلام کی دعوت پر سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر اور لاہور میں تشریف لائے اور زبردست علمی وتحریکی خطبات ارشاد فرمائے مدینہ منورہ میں قیام کے دوران ابن امیر شریعت قائد احرار حضرت پیر جی پیر سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کے قریب ہی رہائش تھی، حضرت پیر جی مدظلہ تقریباً دس بارہ

سال مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے ہر وقت کا ملنا اور محبت وخلوص سے پیش آنا ان کا وصف تھا کلمہ شہادت کا ورد کرتے ہوئے سفر آخرت کو روانہ ہوئے موت بھی عالیشان اور جنازہ بھی عالیشان ۔انسانوں کا ایک سمندر تھا جو ان کی نماز جنازہ میں اُمڈ آیا تھا وہ اسی خراج تحسین کے مستحق تھے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطاء فرمایا۔

مدینۃ الحبیب کی مہکتی یادیں

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اپنی علالت کی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہوسکے لیکن مدینہ منورہ میں ان کے ساتھ قیام کی یادوں کو تازہ کرتے رہے انہوں نے حضرت کے فرزند مولانا امجد علی شاہ صاحب کو فون کر کے اظہار تعزیت کیا ،انہوں نے کہا کہ مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے جو علم دین حاصل کیا وہ اس کا عملی نمونہ تھے حق تعالیٰ مولانا کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے (ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان' دسمبر ۲۰۱۵ـص ۷)

موتمر المصنفین کی نئی پیشکش

تذکرہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ

پشتو زبان میں پہلی مرتبہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحبؒ کی سوانح وافکار سیاسی ، جہادی اور علمی خدمات پر دلآویز تذکرہ

ازقلم:

پروفیسر ڈاکٹر افضل رضا

معروف ادیب، سکالر، دانشور